نظرات

ہندوستان کو آزاد ہوئے پچاس سال ہو گئے اور اس بار لال قلعہ پر ہندوستا
کے وزیر اعظم آزادی کی پچاسویں سالگرہ مناتے ہوئے قوم سے خطاب فرمائیں گے و
قوم سے کیا خطاب کریں گے ۔ کیا کیا باتیں عوام سے کہیں گے اس کا جواب تو آنے
والا وقت ہی دے گا۔ لیکن اس وقت ہندوستان میں جو حالات پیش نظر ہیں
ان کی موجودگی میں وہ عوام الناس سے جو بھی خطاب کریں گے وہ یقیناً ہندوستا
عوام کے لئے لمحۂ فکریہ ہوں گے کیونکہ ہندوستان آزادی کی پچاسویں منزل میں
جب قدم رکھ رہا ہے تو اس کے سامنے لاتعداد ایسے مسائل ہیں جو فکر و تشویش کا
ہی ہیں ــــ مہنگائی کا مسئلہ تو سنگین سے سنگین تر ہوتا ہی گیا ہے لا اینڈ آرڈر کا
اس سے بھی زیادہ تشویشناک بن گیا ہے ۔کون سا صوبہ ایسا ہے جہاں کسی نہ کسی
میں بے چینی نہیں پائی جاتی ہو۔ کوئی بھی تو صوبہ ایسا نہیں ہے جہاں سب کچھ ٹھیک
ٹھاک چل رہا ہے ۔ اگر یوپی میں مافیا طبقہ نے سر ابھار رکھا ہے اور صوبائی سرکار اس
بیخ کنی کے لئے مصروف عمل ہے تو دوسری طرف مہاراشٹر میں امبیڈکر کی مورتی پر
کا ہار پہنائے جانے کا واقعہ رونما ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں زبردست ا
لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے جسے قابو میں کرنے کے لئے پولیس کو گولی
پڑ جاتی ہے جس سے تقریباً ۸، ۱۰ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ بہار میں جناب ا
پرشاد یادو پر چارہ گھوٹالے کے سلسلے میں سی ۔ بی ۔ آئی عدالت میں چارج
داخل کرتی ہے تو تمام ہندوستان ان سے وزارت اعلیٰ سے دستبرداری کا مطالبہ